M.A. Islamic Studies Sem I paper (106)
Topic: Shibli aur orientalist...
By: Mumtaz Alam Rozvi
Date- 12-08-2021-

عنوان: شبلی اور مستشرقین کا رد۔

★ جب یورپ کے وہ اسکالرس جنہوں نے اسلام اور اسلامی علوم کا مطالعہ ایک خاص مقصد کے تحت کیا اور وہ مقصد تھا کہ اسلام میں خامیاں تلاش کی جائے اور جملہ اسلامی علوم ورثہ مثلاً قرآن، حدیث، فقہ، سیر و تاریخ کو مشکوک کر دیا جائے۔ پورے مطالعہ اور غور و خوض کے بعد انہیں ایسی کوئی بات تو نہ مل سکی مگر اپنے مقصد کی تکمیل نہ ہوتے دیکھ انہوں نے روایات کو غلط رنگ دینا شروع کیا۔ بہت سے لوگوں نے ان کا تعاقب کیا اور اس کی مکاریوں سے پردہ ہٹایا۔

★ برصغیر میں اہل یورپ کے علمی خیانتوں کا جواب دینے کا جنہیں شرف ملا ان لوگوں میں سب سے بڑا مولانا شبلی نعمانی کا ہے۔ یہ اعتراضات نئی نسل کے پڑھے لکھے طبقے کے لئے الحاد کا سبب بن رہا تھا اور نئی نسل اسے تیزی سے قبول کر رہی تھی۔ انہوں نے نئی نسل کو متاثر کرنے والا طرز تحریر اختیار کیا۔

★ اعتراضات جن لوگوں نے کئے تھے وہ عام مناظر یا مشنریوں کے لوگ نہیں تھے ورنہ ایسے لوگوں کو خاموش کرنے کے لئے الزامی جواب کافی ہوتا۔ سوالات جدید علمی اسلوب میں کئے گئے تھے جس کا جواب دینے کے لئے ایک سے ایک نادر کتابوں کی فراہمی

ضروری تھی جو اس کا مطالعہ جو اس کا تجربہ رکھتا کہ ذہنیت
مولانا کی خوش بختی تھی کہ وہ ایسی دانشگاہ اور ایسی شخصیات
کے حلقے سے وابستہ رہے جہاں وہ کتابیں آسانی سے فراہم ہو سکتی
تھیں۔ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مولانا نے کتابوں کی ورق
گردانی کی اور بڑی خوش اسلوبی سے مستشرقین کی خامیوں کو
اجاگر کیا اور اسلامی علوم و فنون، تاریخ و تمدن، اخلاق
و معاملات کو دنیا کے سامنے اجاگر کیا

★ ان کا رنامہ کی وجہ سے اسلامی تہذیب و تمدن کی حقیقت
اہل علم پر واضح ہو گئی اور انہی نقطہ ہائے اسلام کو
خاموش کرنے کی دلیل مل سکتی ہیں اہل یورپ کو بھی
اندازہ ہو گیا کہ استعماریت کے دور میں بھی مسلم
معاشرے میں اہل تحقیق کی کمی نہیں ہے

★ مستشرقین کا جواب دینے کی خاطر شبلی نعمانی نے سب سے زیادہ "سیرۃ النبی"
پر لکھا ہے اگرچہ سیرت پر کام کرنا ان کا ذاتی ارادہ
بھی تھا اور ساتھ ہی احباب کی فرمائش بھی تھی کہ مرتب
نا ہونے کے دور تک ہے تاہم یہی توجہ کا سبب ہے
نا ہو رہے ہیں ان کا ذکر جلیل جو مغربی سب سے پہلے ہوا

★ مگر ان کا ارادہ اس وقت عملی شکل میں آیا جب ہم کو یہ
محمد کا نام ہے سیرت کی ہر کتاب نہایت ادب سے مولانا کا
احترام سے لگتا تھا بات وہی صحیح ہے جو سیرت نگار ہو لکھے
نے لکھی ہے۔ اب فرض ہو گیا تھا شبلی کی نظر میں کہ اس
کا جواب لکھا جائے چنانچہ انہوں نے "سیرۃ النبی" لکھنا
شروع کیا اور یہ کتاب علمی دنیا میں بڑی معتبر ٹھہری ہے۔